

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ لَوِ اتَّبَعَ اللَّهُ مَا قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ الرَّسُولِ الْكَافِرِينَ الَّذِينَ هُمْ فِي عَذَابٍ مُّتَسَاوِينَ وَمَنْ يَكْفُرْ يَكْفُرْ عَلَى نَفْسِهِ وَلِيَبْلُغَهُ أَجَلُ اللَّهِ الْفِتْنَةَ يَكْفُرْ عَلَى كَيْدٍ مِّنْ نَّفْسِهِ وَلِيَلْبِسَ عَلَيْهِ التَّوْبَةَ لِيَكُونَ مِنَ الْغَالِبِينَ

# سَيِّدُ الْأَجْمَلِ

ہمارے سردار ہمیشہ جہاد کرنے والے دُرد و دُسا بھیجے اللہ آپ کے

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ تین باتیں ایمان کی جڑیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ جو لاء اللہ الا اللہ کہے اسے قتل اور ایذا سے باز رہنا اور کیسا ہی وہ گناہ کہے اس کو کافر نہ بنا اور اسلام سے خارج نہ کرنا اور جہاد جاری رہے گا جس دن سے اللہ تعالیٰ نے مجھے پیغمبر بنا دیا ہے کہ میری آخری اہمیت جہاد سے لڑنے کی جہاد باطل نہیں ہو سکتا کسی ظالم کے ظلم سے اور نہ عادل کے عدل سے (یعنی مسلمان بادشاہ خواہ ظالم ہو یا عادل جہاد کے ساتھ درست ہے) اور تقدیر پر ایمان لانا درست ہے۔

عن انس بن مالك  
رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ أَسْوَاطِ الْإِيمَانِ الْكَفُّ عَنِ اللَّهِ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَكْفُرُهُ بَذَنْبٍ وَلَا تَخْرُجَ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَالْجِهَادُ مَاضٍ مِنْذُ بَعَثَنِي اللَّهُ الْمُهَيَّبُ أَنْ يَفْتَاتِلَ أَخْرَاطِي الدَّجَالَ لَا يَبْطُلُهُ جَوْرُ حَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ -

(سنن ابی داؤد ج ۱ - ص ۳۳۳)